www.KitaboSunnat.com

تذکرۃ المشاہیر — عبدالرشید عراقی

امام یحییٰ بن شرف نوویؒ اور انکی خدمت حدیث

۶۳۱ھ ——— ۶۷۶ھ

امام یحییٰ بن شرف، نوویؒ کا شمار بلند پایہ محدثین کرام میں ہوتا ہے، ائمہ فن اور تذکرہ نگاروں نے ان کے حفظ و ضبط اور عدالت و ثقاہت کا اعتراف کیا ہے، علم حدیث اور اس کے متعلقات سے انہیں غیر معمولی شغف تھا اور ان کا شمار ممتاز شراح حدیث میں ہوتا ہے۔ امام نوویؒ حدیث و فنونِ حدیث کے حافظ، متبحر عالم تھے[۱] امام نوویؒ حدیث کی طرح فقہ و افتاء میں بھی ممتاز تھے۔ اور اس میں ان کی معلومات وسیع اور گہری نظر تھی۔ اور ان کا شمار اکابر فقہاء شوافع میں ہوتا تھا[۲] اور درجہ اجتہاد پر فائز تھے۔ اور بعض مسائل میں ان کے اقوال اپنے مذہب کے علماء سے مختلف ہوتے تھے[۳] امام نوویؒ جملہ علوم اسلامیہ یعنی تفسیر، حدیث، فقہ، اصول فقہ، لغت، عربیت، نحو و صرف، منطق اور فلسفہ میں مہارت تامہ رکھتے تھے اور تمام علوم میں جامع کمالات تھے[۴]

امام نوویؒ جہاں تمام علوم اسلامیہ پر دسترس رکھتے تھے، وہاں بڑے متدین عابد اور زاہد شخص تھے۔ ورع و تقویٰ میں بے مثال تھے۔ انھوں نے اپنی زندگی اسلامی علوم خصوصاً حدیث و سنت کی خدمت و اشاعت میں گزاری اور ان کی اصل دلچسپی کا مرکز فقہ و حدیث تھا[۵] صبر و استقلال میں بھی بے مثال تھے اور سیرت و کردار کے لحاظ سے بھی بڑے ممتاز تھے۔ بہترین اوصاف، و فضائل اور پاکیزہ سیرت و

---

[۱] ذہبی تذکرۃ الحفاظ ج ۴ ص ۲۶۲، [۲] ابن کثیرؒ البدایۃ والنہایۃ ج ۱۳، ص ۲۷۸

[۳] ابن سبکی، طبقات الشافعیۃ ج ۵ ص ۱۶۵، [۴] ابن کثیرؒ البدایۃ والنہایۃ ج ۱۳، ص ۲۷۱

[۵] ذہبی تذکرۃ الحفاظ ج ۴ ص ۲۶۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاق سے متصف اور محاسن و کمالات میں عدیم النظیر تھے۔[۱]

علمائے کرام، ارباب سیر اور تذکرہ نگاروں نے امام نوویؒ کے فضل و کمال کا اعتراف کیا ہے اور اس پر سب نے اتفاق کیا ہے کہ امام نوویؒ علم و زہد اور امر بالمعروف و نہی عن المنکر میں ممتاز تھے اور یہ تینوں خصوصیت ان میں بدرجہ اتم موجود تھیں۔[۲] محی السنہ مولانا سید نواب صدیق حسن خانؒ قنوجی رئیس بھوپال (م ۱۳۰۷ھ) نے لکھا ہے:

"امام نوویؒ گوناگوں فضائل و محاسن کے جامع، علوم میں متبحر، حدیث، فقہ اور لغت میں واسع المعرفت عالم و فاضل یگانہ، ولی کبیر، سید شہیر، تمام معاصرین سے فائق و برتر، ہر سو ان کے محاسن کا چرچا اور فضائل کی شہرت تھی۔"[۳]

امام یحییٰ بن شرف نوویؒ نے گو کم عمر پائی۔ تاہم اللہ تعالیٰ نے ان کے عملی کاموں میں برکت عطا کی اور وہ زندگی بھر علم و فن کی خدمت میں مصروف رہے اور آپ نے مفید و علمی کتابیں یادگار چھوڑیں۔

علامہ ابن سبکیؒ (م ۷۷۱ھ) فرماتے ہیں:

"اہل بصیرت سے یہ مخفی نہیں کہ امام نوویؒ اور اُن کی تصنیفات کے ساتھ اللہ تعالیٰ کی خاص عنایت اور توجہ شامل حال رہی ہے۔"[۴]

ارباب سیر نے امام نوویؒ کی ۲۸ کتابوں کا تذکرہ کیا ہے۔

آپ کی تصانیف میں ایک کتاب "منہاج الطالبین و عمدۃ المفتین" ہے۔ یہ کتاب مذہب شافعی میں بہت مشہور و متداول ہے۔ یہ کتاب علامہ ابوالقاسم عبدالکریم بن محمد رافعی قزوینیؒ (م ۶۲۳ھ) کی تصنیف ہے۔ امام نوویؒ نے اس کو مختصر کیا ہے اور اس میں بعض مفید اور عمدہ مسائل و مباحث کا اضافہ بھی کیا ہے۔ امام نوویؒ کی ایک اور تصنیف تہذیب الاسماء و اللغات ہے، اس کا شمار امام صاحب

[۱] یافعی مرآۃ الجنان ج ۴ ص ۱۸۵

[۲] ابن العماد شذرات الذہب ج ۵ ص ۳۵۶

[۳] نواب صدیق حسن خان "اتحاف النبلاء" ص ۴۴۰

[۴] ابن سبکی، طبقات الشافعیۃ ج ۵ ص ۱۶۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی مشہور تصانیف میں ہوتا ہے۔ اس میں آپؒ نے اسماء و اعلام کے الفاظ و لغات کی تشریح و توضیح کی ہے۔ اس کے علاوہ آپ کی ایک اور تصنیف "کتاب الأذکار" ہے۔ یہ کتاب بھی امام صاحب کی مشہور تصانیف میں سے ہے۔ اس میں حدیث کی کتابوں سے شب و روز کے اشغال و اذکار اور دعائیں جمع کی گئی ہیں اور اس کتاب میں صرف احادیث سے ادعیہ و اذکار نقل کرنے پر ہی اکتفا نہیں کیا گیا۔ بلکہ ان سے متعلق آیات قرآنی اور متقدمین کے اقوال بھی نقل کئے ہیں۔ امام نوویؒ کی ایک اور مختصر سی کتاب مقاصد النوویؒ ہے۔ یہ کتاب توحید، عبادت اور تصوف سے متعلق ہے اور ۱۳۲۲ھ میں بیروت سے شائع ہوئی [۱]

حدیث اور متعلقات حدیث سے متعلق امام نوویؒ کی تصنیفات

۱۔ الارشاد فی علوم الحدیث : یہ اصولِ حدیث میں ہے اور علامہ ابن صلاح کی مشہور و معتبر کتاب مختصر علوم الحدیث کا خلاصہ ہے۔

۲۔ التقریب والتیسیر فی مصطلح الحدیث : یہ کتاب الارشاد کی مختصر ہے اور اس کا نام تقریب الارشاد بھی ہے۔ علامہ عبدالرحمن سخاوی (م ۹۰۲ھ) نے اس کی شرح لکھی ہے اور امام سیوطی (م ۹۱۱ھ) کی مشہور کتاب تدریب الراوی، جو گوناگوں فوائد اور علمی نکات پر مشتمل ہے۔ اس کی شرح ہے [۲]

۳۔ شرح البخاری : امام نوویؒ اس کو صرف کتاب الایمان تک لکھ سکے اس کے بارہ میں فرماتے ہیں :

> میں نے شرح بخاری میں گوناگوں معلومات جمع کی ہیں۔ یہ مختصر ہونے کے باوجود مفید اور متنوع علوم و فوائد پر مشتمل ہے [۳]

۴۔ ریاض الصالحین : ترغیب و ترہیب اور زہد و ریاضتِ نفس سے متعلق صحیح حدیثوں کا مجموعہ ہے۔ معتبر اور مفید ہونے کی وجہ سے اس کو بڑی شہرت نصیب ہوئی۔ اور یہ مدارس اسلامیہ کے نصاب میں داخل ہے۔ اس کتاب کے اردو میں تراجم

---

[۱] ضیاء الدین اصلاحی، تذکرۃ المحدثین ج ۲ ص ۲۲۷

[۲] حاجی خلیفہ بن مصطفیٰ کشف الظنون ج ۱، ص ۳۱۸

[۳] نوویؒ مقدمہ شرح صحیح مسلم ص ۴،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہو چکے ہیں۔ مولانا سید عبد اللہ غزنوی (م ۱۳۱۳ھ) نے سب سے پہلے اس کا اردو میں ترجمہ کرکے امرتسر سے شائع کیا۔[1] مولانا محمد صادق خلیل نے بھی اس کا اردو ترجمہ کیا ہے۔ جو نعمانی کتب خانہ لاہور نے شائع کیا ہے۔

۵۔ اربعین نوویؒ: اربعین بھی حدیث کی ایک قسم ہے اور اکثر محدثین کرام نے چالیس چالیس حدیثوں کے مجموعے مرتب کئے ہیں۔ اور علمائے کرام نے مختلف اغراض و مقاصد کے تحت اربعینات مرتب کئے۔ بعض نے توحیدِ الٰہی کی چالیس حدیثوں کو جمع کیا۔ بعض نے اصول و مہماتِ دین کی روایتیں اکٹھی کیں۔ بعض نے جہاد کی اور بعض نے زہد و مواعظ اور بعض نے آداب و اخلاق اور فضائل و اعمال وغیرہ کے متعلق چالیس حدیثیں جمع کیں۔ امام نوویؒ نے اپنی اربعین میں ان سب امور کا لحاظ رکھا ہے۔ اس لیے ان کا یہ مجموعہ بہت جامع اور گوناگوں اغراض و مقاصد کا حامل ہے۔ امام صاحب کا خود بیان ہے:

وَهِيَ أَرْبَعُونَ حَدِيثًا مُشْتَمِلَةٌ عَلَى جَمِيعِ ذٰلِكَ وَكُلُّ حَدِيثٍ مِنْهَا قَاعِدَةٌ عَظِيمَةٌ مِنْ قَوَاعِدِ الدِّينِ۔

یہ چالیس حدیثیں ان سب امور کو شامل ہیں اور ان میں ہر ہر حدیث دین کے کسی عظیم الشان قاعدہ پر مبنی ہے۔

امام صاحبؒ نے اپنی اس اربعین میں اکثر احادیث صحیح بخاری و مسلم سے لی ہیں۔ اربعین نوویؒ کی اہمیت کا اندازہ اس سے بھی لگایا جا سکتا ہے کہ اس کی بیشمار شرحیں لکھی گئی ہیں۔ سب سے طویل شرح اس کی ابنِ رجب بغدادی حنبلی (م ۷۹۵ھ) نے لکھی۔ اور اس میں ابنِ رجب نے اپنی طرف سے آٹھ احادیث کا اضافہ کیا اور اس کا نام جامع العلوم والحکم شرح خمسین حدیثاً من جوامع الکلم" رکھا۔ یہ شرح ۱۳۴۶ھ میں مصطفیٰ البابی الحلبی کے مطبع سے شائع ہوئی۔ ابن رجبؒ کے علاوہ احمد بن حجر ہیثمی (م ۹۷۳ھ) نے بھی فتح المبین کے نام اس کی شرح لکھی جو ۱۳۰۷ھ میں قاہرہ شائع ہوئی۔ ملا علی قاری حنفی (م ۱۰۱۴ھ) نے اس کی دو شرحیں لکھیں ان میں ایک شرح نہایت مضبوط، جامع اور گوناگوں علمی فوائد و نکات پر مشتمل ہے۔ اور صاحب کشف

---

[1] ابو یحییٰ امام خان نوشہروی، "ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات" ص ۴۶،

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الظنون حاجی خلیفہ بن مصطفیٰ نے اس کو سب سے بہتر اور عمدہ شرح بتایا ہے [1]۔
علامہ ابن حجر عسقلانیؒ (م ۸۵۲ھ) نے اربعین نووی کی حدیثوں کی تخریج کی ہے [2]۔
مولانا ضیاء الدین اصلاحی ایڈیٹر ماہنامہ معارف اعظم گڑھ نے "تذکرۃ المحدثین" میں اربعین نووی کی ۲۱ شروح کا ذکر کیا ہے۔ [3]

اربعین نوویؒ کی فارسی شرح مولوی فرید الدین کاکوروی مرحوم نے کی اور اردو میں اس کی شرح مولانا عبدالمجید خادم سوہدروی (م ۱۳۷۹ھ) نے لکھی اور پنجابی نظم میں اس کی شرح مولانا محی الدین عبدالرحمان لکھوی (م ۱۳۱۲ھ) نے لکھی۔ [4]

۶۔ شرح صحیح مسلم : اس کا اصل نام "المنہاج فی شرح مسلم بن الحجاج" ہے۔ یہ امام نوویؒ کی سب سے مشہور تصنیف ہے اور ان کے علمی تبحر، وسعتِ مطالعہ اور ذوقِ تحقیق کی شاہکار ہے۔ صحیح مسلم کی متعدد شرحیں لکھی گئی ہیں۔ مگر ان میں سے کوئی بھی شرف، شہرت اور مقبولیت کے اعتبار سے اس کے ہم پایہ نہیں۔ یہ شرح نہ تو مطوّل اور مفصّل ہے نہ بہت مختصر بلکہ متوسط ہے۔ اس کے بارے میں امام نوویؒ فرماتے ہیں کہ:

"اگر لوگوں کی ہمتیں پست نہ ہوتیں تو میں اس شرح کو ایک سو جلدوں میں مکمل کرتا۔ لیکن تین جلدوں میں ختم کر دیا۔ [5]"

امام نوویؒ نے شروح میں اس کا ایک علمی مقدمہ بھی تحریر فرمایا ہے۔ جس میں آپؒ نے صحیحین خصوصاً صحیح مسلم کی خصوصیت و اہمیت، امام مسلم (م ۲۶۱ھ) کی حدیث میں عظمت، برتری یا غیر معمولی احتیاط و کاوش، دقتِ نظر کے علاوہ اصولِ روایت اور فنِ حدیث کے مباحث و مصطلحات تحریر کئے ہیں۔

امام نوویؒ کی یہ شرح جامع اور بے شمار مفید مسائل اور مباحث پر مشتمل ہے۔ ایک حدیث کی شرح دوسری حدیث سے کی گئی ہے اور ساتھ ہی یہ تصریح کر دی ہے کہ یہ حدیث فلاں آیتِ قرآنی کے موافق ہے اور اس کے ساتھ مشکل الفاظ کی توضیح و تشریح بھی کی ہے:

---

[1] حاجی خلیفہ بن مصطفیٰ، کشف الظنون ج ۱ ص ۸۰ [2] ایضاً ص ۸۱ [3] ضیاء الدین اصلاحی تذکرۃ المحدثین ج ۲ ص ۴۲۹ تا ۴۳۱، [4] ابو یحییٰ امام خان نوشہروی، ہندوستان میں اہلحدیث کی علمی خدمات ص ۷۴
[5] عبدالسلام مبارکپوری، سیرت البخاری ص ۲۱۵۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امام صاحبؒ نے اس شرح میں فنِ حدیث کے علاوہ اصول شروحِ حدیث، فقہ و احکام، تفسیر، تاریخ، کلام، عقائد، سیر و تراجم، رجال و انساب، لغت وادب، صرف و نحو، اعراب و امالی اور قرأت و تجوید کے مسائل و مباحث پر بھی تفصیلی اور عمدہ علمی بحث فرمائی ہے اور اس میں ہر فن کی کتابوں کے حوالے بھی دیئے ہیں۔

بعض لوگوں نے یہ خیال ظاہر کیا ہے کہ چونکہ امام نوویؒ شافعی تھے۔ اس لیے آپ نے اس شرح میں مذہبِ شافعی کی طرف خاص توجہ کی ہے۔ اور اسی کو راجح اور قوی قرار دیا ہے۔ مگر محی السنّۃ والاجاہ امیر الملک حضرت مولانا سید نواب صدیق حسن خاںؒ قنوجی رئیس بھوپال (م ۱۳۱۷ھ) نے اس خیال کی تردید کی ہے۔ آپ فرماتے ہیں:

"وہ منزہ بود از تعصب شافعیت و متصف بانصاف ونقل می کرد در کتب خود از اقوالِ ابوحنیفہ"۔ [1]

شافعی مذہب کی عصبیت سے پاک اور انصاف پسند تھے اور اپنی کتابوں میں امام ابوحنیفہؒ کے اقوال و مسالک بھی بیان کرتے تھے۔"

یہ شرح تحریر و تصنیف کی خوبی و دلکشی سے بھی معمور ہے۔ عبارت میں سلاست اور روانی، پیرایہ بیان میں دلآویزی ہے۔

امام نوویؒ ۶۳۱ھ میں قصبہ نواء من مضافات ملک شام میں پیدا ہوئے۔ اسی نسبت سے نوویؒ مشہور ہوئے۔ امام نوویؒ نے جن اربابِ کمال سے تعلیم حاصل کی علامہ ذہبی (م ۷۴۸ھ) نے ان کی تفصیل تذکرۃ الحفاظ میں بیان کی ہے۔ [2]

آپؒ نے درس و تدریس کے فرائض مختلف مدارس میں سرانجام دیئے۔ اس لیے آپ کے تلامذہ کی فہرست بھی طویل ہے اور ذہبی نے آپؒ کے تلامذہ کا بھی ذکر کیا ہے۔ [3]

امام نوویؒ نے ۴۵ سال کی عمر میں ۲۴ رجب ۶۷۶ھ کو اپنے وطن نواء میں انتقال کیا۔ [4] إنّا لله وإنّا إليه راجعون

[1] ابوالحسن علی ندوی، تاریخ دعوت وعزیمت ج ۱ ص ۳۴۱۔

[2] شمس الدین ذہبی، تذکرۃ الحفاظ ج ۴ ص ۲۶۰ ، [3] ایضاً ص ۲۶۱

[4] یافعی مرآۃ الجنان ج ۴ ص ۱۸۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ